السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی عورت نفاس میں چالیس دنوں سے پہلے پاک ہوجائے تو کیا شوہر اس سے ملاپ کرسکتا ہے؟ اور اگر چالیس دنوں کے بعد پھر خون جاری ہوجائے تو کیا حکم ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نفاس والی عورت کے کئی احوال ہیں:

شوہر کے لیے جائز نہیں ہے کہ بیوی کے نفاس کے ایام میں اس سے ملاپ کرے۔ ہاں اگر وہ ان چالیس دنوں کے اندر پاک ہوجاتی ہے تو اس پر واجب ہے کہ نماز پڑھے، اور اس کی نماز بالکل صحیح ہوگی اور شوہر کے لیے بھی جائز ہوگا کہ ملاپ کرے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَيَسـَٔلونَكَ عَنِ المَحيضِ قُل هُوَ أَذًى فَاعتَزِلُوا النِّساءَ فِى المَحيضِ وَلا تَقرَبوهُنَّ حَتّىٰ يَطهُرنَ فَإِذا تَطَهَّرنَ فَأتوهُنَّ مِن حَيثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ ... ٢٢٢ ... سورة البقرة

''یہ لوگ آپ سے حیض کے متعلق پوچھتے ہیں، کہہ دیجیے یہ ناپاکی ہے، سو حیض میں عورتوں سے علیحدہ رہو اور ان کے قریب مت جاؤ حتیٰ کہ وہ پاک ہوجائیں، تو جب وہ پاک ہوجائیں تو ان کو آؤ جہاں سے کہ تم کو اللہ نے حکم دیا ہے۔''

الغرض جب تک یہ ناپاکی اور خرابی کی صورت باقی ہو۔۔ اور اس سے مراد خون ہے۔۔ ملاپ جائز نہیں ہے۔ جب اس سے پاک ہوجائے یہ عمل بھی جائز ہوگا جیسے کہ نماز پڑھنا اس کے لیے واجب ہوگا۔ اگر وہ چالیس دنوں سے پہلے پاک ہوجاتی ہے تو وہ سب کام کرسکتی ہے جن سے وہ ان دنوں میں رکی رہتی تھی اور ان میں سے ایک کام ملاپ بھی ہے۔ تاہم بہتر ہے کہ شوہر صبر کرے، کہیں ایسا نہ ہو کہ اس کے ملاپ کے نتیجے میں کون پھر شروع ہوجائے، حتیٰ کہ چالیس دن پورے ہوجائیں۔

اور عورت اگر چالیس دن پورے ہونے اور اس کے پاک ہوجانے کے بعد پھر دوبارہ خون دیکھے تو اسے حیض کا خون شمار کیا جائے گا، نفاس کا نہیں۔ حیض کا خون عورتوں کے ہاں معلوم و معروف ہوتا ہے، تو جب وہ اسے محسوس کرے تو یہ حیض کا خون ہوگا۔ اور اگر یہ جارہ رہے اور رکے نہیں تو اسے استحاضہ کہیں گے۔ تب اسے اپنی حیض کی سابقہ عادت کی طرف رجوع کرنا ہوگا۔ اور ان دنوں اور تاریخوں میں یہ توقف کرے گی، اس کے بعد غسل کرے اور نماز شروع کردے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## احکام ومسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

**صفحہ نمبر 217**

### محدث فتویٰ